مسکان فاطمہ نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مسکان فاطمہ نام رکھنا کیسا اور اس کا معنی کیا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسکان فاطمہ نام رکھنا جائز ہے۔ مسکان کا معنی ہے: "مسکراہٹ۔" اور فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی پیاری صاحبزادی، خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کا مبارک نام ہے، تو ان دونوں الفاظ کو ملا کر مسکان فاطمہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنھا کی نسبت سے بچی کا نام صرف فاطمہ رکھیں، کہ حدیثِ پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان نیک ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہوگی۔

فیروز اللغات میں ہے "مسکان: مسکراہٹ۔ تبسم۔" (فیروز اللغات، صفحہ 1307، مطبوعہ: لاہور)

دوناموں کو ملا کر رکھنے کے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے "کنیز و نذر و خادم کے ساتھ نام رکھنے میں بھی حرج نہیں، زمانہ سلف میں رواج نہ ہونا مستلزم ممانعت نہیں دو دو تین تین ناموں پر مشتمل نام رکھنا جیسے محمد علی حسین اس کا بھی رواج سلف کبھی نہ تھا سادے ایک لفظ کے نام ہوتے تھے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 669، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4525

تاریخ اجراء: 18 جمادی الاخریٰ 1447ھ/10 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net